بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

اخبار

الصلح

روزنامہ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔اے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

فی پرچہ ۲

جلد ۵ | ۷ شہادت ۱۳۳۲ھش | ۷ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۸

کینیڈا کولمبو پلان کے تحت ورسک منصوبے کے لئے ۲۴ لاکھ ڈالر کی مشینیں بھیجے گا۔

پشاور ۶ اپریل۔ سرحد کے وزیر اعلےٰ خان عبدالقیوم خان نے کل شب قدر میں ایک تقریر کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ کینیڈا کولمبو پلان کے تحت ورسک کے منصوبے کے لئے امداد کے طور پر ۲۴ لاکھ ڈالر کی مشینیں اور آلات دینے پر رضامند ہوگیا ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ کولمبو پلان کے فنڈ میں پاکستان کے لئے جو رقوم مخصوص کی گئی ہیں۔ ان میں سے ورسک کے منصوبے کے لئے اور امداد بھی ملے گی۔ اس کثیر المقاصد منصوبے کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے بتایا کہ بند تعمیر کرنے کا کام بہت جلد شروع کر دیا جائیگا جگہ کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔ اور اس ضمن میں بعض ابتدائی انتظامات پایۂ تکمیل کو پہونچ گئے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت جو بجلی گھر تیار ہوگا۔ اس میں ۲ لاکھ ۱۰ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا ہوگی۔ علاوہ ازیں بند کے تعمیر ہو جانے سے ایک لاکھ ایکڑ سے زیادہ بنجر زمین بھی سیراب کی جائے گی۔ اندازہ ہے کہ اس منصوبے پر کل ۲۰ کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔

کرفیو کے اوقات میں مزید کمی

لاہور ۶ اپریل۔ لاہور میں کل سے کرفیو کے اوقات میں مزید دو گھنٹے کی کمی ہو رہی ہے۔ اب وہاں روزانہ ۱۲ بجے رات سے چار بجے صبح تک کرفیو رہے گا۔

روسی ماہرین کا وفد کابل پہنچ گیا

کابل ۶ اپریل۔ نئی دہلی ریڈیو کی اطلاع کے مطابق گیہوں کے محفوظ ذخیرے بنانے کے کام میں مدد دینے کے لئے روسی ماہرین کا ایک وفد ماسکو سے کابل پہونچ گیا ہے یہ پہلا موقعہ ہے کہ افغانستان نے روس کے فنی ماہرین کی خدمات حاصل کی ہیں

آزادی اسی طرح برقرار رہ سکتی ہے کہ ملک کے باشندوں میں کامل اتحاد اور یکجہتی ہو

مسلمانوں میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کیجئے۔ علماء سے جناب نور الامین کی اپیل

ڈھاکہ ۶ اپریل۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلےٰ مسٹر نور الامین نے علماء سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ مسلمانوں میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ آپ نے یہ اپیل چاندپور میں علماء کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی آپ نے فرمایا آزادی اسی طرح برقرار رہ سکتی ہے کہ ملک کے باشندوں میں کامل اتحاد اور یکجہتی ہو۔ آپ نے کہا پاکستان میں تمام قوانین شریعت اور سنت نبوی کے مطابق بنائے جائیں گے۔ آپ نے اقلیتوں کو بھی یقین دلایا۔ کہ ان کے حقوق کی پوری طرح حفاظت کی جائے گی۔ "انصار" کو نظم و ضبط پر قائم رہنے اور خدمت خلق کے جذبے کے تحت کام کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تنظیم ایک اہم قوت بن گئی ہے اور ملک و قوم کی اور بھی زیادہ خدمت سر انجام دے سکتی ہے۔ صوبے کے وزیر مال جناب تفضل علی نے بھی کانفرنس میں تقریر کی آپ نے بتایا کہ کاشتکاروں کو ہر نقصان سے محفوظ رکھنے کے لئے حکومت نے ۱۰ کروڑ روپے کا پٹ سن خود خرید لیا ہے۔

ڈاکٹر مصدق ایران میں بادشاہت کی جگہ جمہوریت قائم کرنیکا کوئی ارادہ نہیں رکھتا

تہران ۶ اپریل۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے آج قوم کے نام ایک تقریر نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میرا ہرگز یہ ارادہ نہیں ہے کہ ملک میں بادشاہت کی جگہ جمہوریت قائم کروں۔ اور خود اس کا صدر بن جاؤں۔ انہوں نے کہا کہ میں شہنشاہ کا وفادار اور آئین کا پابند ہوں لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ بادشاہ کو ملک کا سرتاج ہونا چاہیئے خود مختار حاکم نہیں۔ نہ صرف ملکی مفاد بلکہ خود شاہی خاندان کا احترام اس امر کا مقتضی ہے کہ شہنشاہ آئین کے پابند رہیں

ڈاکٹر مصدق نے مزید کہا کہ بادشاہ اور حکومت کے تعلقات کا تعین کرنے کے لئے حال ہی میں آٹھ آدمیوں کا جو کمیشن مقرر کیا گیا ہے مجلس کو چاہیئے کہ اس کی منظوری دے دے انہوں نے بادشاہ اور حکومت کے باہمی اختلافات کا ذمہ وار برطانیہ کو ٹھہرایا۔

مسٹر ریومن کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مسٹر ریومن پر ان نو ڈاکٹروں کے خلاف غفلت برتنے کا الزام ہے۔ جنہیں روسی لیڈروں کو ہلاک کرنے کی سازش کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ سب ڈاکٹر تحقیقات کے بعد تمام الزامات سے بری قرار دیئے گئے ہیں۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار "پراودا" نے بھی ایک مقالہ افتتاحیہ میں ان سب افسروں کی مذمت کی ہے۔ جنہوں نے ان ڈاکٹروں کو فرضی الزامات کی بناء پر گرفتار کرنے میں نافرض شناسی کا ثبوت دیا۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ یہ افسر اور حکام ملک اور عوام کے حق میں مار آستین ثابت ہوئے ہیں

نیوزی لینڈ کی طرف سے ۴۶ لاکھ روپے کی امداد

کراچی ۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کولمبو پلان کے تحت نیوزی لینڈ کی حکومت نے پاکستان کو ۴۶ لاکھ روپے کی امداد دینی منظور کی ہے اس رقم سے حیدر آباد کے قریب ایک سیمنٹ فیکٹری قائم کی جائے گی۔

تین مسلم لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب

کراچی ۶ اپریل۔ سندھ کے عام انتخابات میں تین مسلم لیگی امیدوار (اگر ان کے کاغذات نامزدگی کسی سقم کی بناء پر مسترد نہ ہوئے تو) بلا مقابلہ منتخب ہو جائیں گے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) سکندر خاں (محل کوہستان ضلع دادو)۔

(۲) مخدوم محمد زمان خاں غلام محمد قریشی (ہالہ شمالی حیدر آباد۔ ۳) اور شفقت حسین موسوی (روہڑی حلقہ شمالی) ان حلقہ ہائے انتخاب میں نامزدگی کا صرف ایک ایک کاغذ ہی داخل ہوا ہے۔

سویڈن کے مال بردار جہاز کے کپتان کی گرفتاری

انقرہ ۶ اپریل۔ پچھلے دنوں درہ دانیال میں سویڈن کا ایک مال بردار جہاز ترکی کی آبدوز کشتی سے ٹکرا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے آبدوز کشتی کے ۹۲ ملاح ہلاک ہو گئے تھے۔ اب اطلاع آئی ہے۔ کہ حکومت ترکی نے اس مال بردار جہاز کے کپتان کو گرفتار کر لیا ہے۔ کپتان نے آج اخبار نویسوں کو ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ میں ایک بالا عدالت میں اپیل کر رہا ہوں۔ یہ جو حادثہ پیش آیا ہے۔ اس میں قصور خود آبدوز کشتی کا ہے۔

روس کے ایک سابق نائب وزیر کی گرفتاری

ماسکو ۶ اپریل۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ملکی تحفظ کے سابق نائب وزیر مسٹر

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۶ اپریل۔ اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

کراچی ۶ اپریل۔ مکرم جناب سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ کراچی مطلع فرماتے ہیں۔

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب و مولوی منور احمد صاحب (معہ اہل و عیال) مجاہدین اسلام مورخہ ۴/۴/۵۲ کو خیبر ایکسپریس سے کراچی تشریف لا رہے ہیں۔ نیز مکرم مولانا سید احمد شاہ صاحب مبلغ نائیجیریا اور مسٹر عمر ہوفر (جرمن نو مسلم) S.S. Batory جہاز سے ۸/۴/۵۲ صبح ۷ بجے کیماڑی (کراچی) پہونچ رہے ہیں۔

احباب سب مجاہدین کے لئے اپنی اپنی منزل مقصود پر بخیریت پہونچنے کی دعا کریں۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک کلام

سچا عمل وہی ہے جو سچے ارادہ اور نیت کے خلوص کے ساتھ کیا جائے

عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما الاعمال بالنیات وانما لکل امرئٍ مانوی۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ کہ اعمال نیتوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اپنی نیت کے مطابق بدلہ پاتا ہے۔

تشریح:۔ یہ لطیف حدیث انسانی اعمال کے فلسفہ پر ایک اصولی روشنی ڈالتی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ بظاہر نیک نظر آنے والے اعمال بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض کام محض عادت کے طور پر کئے جاتے ہیں۔ اور بعض کام دوسروں کی نقل میں کئے جاتے ہیں۔ اور بعض کام ریا اور دکھاوے کے طور پر کئے جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ یہ سب کام خدائے اسلام کے ترازو میں بالکل بے وزن اور بے سود ہیں۔ اور سچا عمل وہی ہے جو دل کے سچے ارادہ اور نیت کے خلوص کے ساتھ کیا جائے۔ اور یہی وہ عمل ہے۔ جو خدا کی طرف سے حقیقی جزا پانے کا مستحق ہوتا ہے۔ حق یہ ہے۔ کہ جب تک انسان کا دل اور اس کی زبان اور اس کے جوارح یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ کسی عمل کے بجالانے میں برابر کے شریک نہ ہوں۔ وہ عمل کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ دل میں سچی نیت ہو۔ زبان سے اس نیت کی تصدیق ہو۔ اور ہاتھ پاؤں اس نیت کے عملی گواہ ہوں۔ تو تب جا کر ایک عمل قبولیت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔ اگر کسی شخص کے دل میں سچی نیت نہیں۔ تو وہ منافق ہے۔ اگر اس کی زبان پر اس کی نیت کی تصدیق نہیں۔ تو وہ بزدل ہے۔ اور اگر اس کے ہاتھ پاؤں اس کی بیان کردہ نیت کے مطابق نہیں۔ تو وہ بدعمل ہے۔ پس سچا عمل وہی ہے۔ جس کے ساتھ سچی نیت شامل ہو۔ پاک نیت سے انسان اپنے بظاہر دنیوی اعمال کو بھی اعلیٰ درجہ کے دینی اعمال بنا سکتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دوسری جگہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر ایک خاوند اس نیت سے اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالتا ہے۔ کہ میرے خدا کا یہ منشاء ہے۔ کہ میں ایسا کروں تو اس کا یہ فعل بھی خدا کے حضور ایک دینی نیکی شمار ہوگا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ دنیا میں لاکھوں انسان صرف اس لئے نماز پڑھتے ہیں۔ کہ انہیں بچپن سے نماز کی عادت پڑ چکی ہے۔ اور لاکھوں انسان صرف اس لئے روزہ رکھتے ہیں۔ کہ ان کے اردگرد کے لوگ روزہ دار ہوتے ہیں۔ اور لاکھوں انسان صرف اس لئے حج کرتے ہیں۔ کہ تا لوگوں میں ان کا نام حاجی مشہور ہو۔ اور وہ نیک سمجھے جائیں۔ ہمارے آقا (فداہ نفسی) کی یہ حدیث ایسے تمام اعمال کو باطل قرار دیتی ہے۔ اور ایک باطل عمل خواہ وہ ظاہر میں کتنا ہی نیک نظر آئے۔ خدا کے حضور کوئی اجر نہیں پا سکتا۔ لاریب سچا عمل وہی ہے۔ جس کے ساتھ سچی نیت ہو۔ اور عمل کا اجر بھی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لاینظر الیٰ صورکم واموالکم ولکن ینظر الیٰ قلوبکم واعمالکم (مسلم)

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ اے مسلمانو اللہ تعالےٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا۔ بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کی طرف دیکھتا ہے۔

تشریح:۔ اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی نعمت ہونے کے باوجود بعض اوقات عورتوں اور مردوں میں بھاری فتنہ کا موجب بن جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک جسمانی حسن و جمال ہے۔ جو عموماً عورتوں کے لئے فتنہ کی بنیاد بنتا ہے۔ اور دوسرے مال و دولت جو بالعموم مردوں کو فتنہ میں مبتلا کرتا ہے۔ ان دو باتوں کو مثال کے طور پر سامنے رکھ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ بے شک یہ دونوں چیزیں خدا کی پیدا کی ہوئی نعمتیں ہیں۔ مگر مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہیئے۔ کہ کسی انسان کی قدر و قیمت کو پرکھنے کے لئے خدا تعالےٰ عورتوں کے حسن اور مردوں کے مال کی طرف نہیں دیکھتا۔ بلکہ ان دونوں کے دلوں اور دماغ کی طرف دیکھتا ہے۔ جو انسانی خیالات اور جذبات کا مبدأ و منبع ہیں۔ اور پھر وہ ان کے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔ جو ان خیالات اور جذبات کے نتیجہ میں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

اس حدیث میں جو قلب کا لفظ بیان ہوا ہے۔ اس سے دل اور دماغ دونوں مراد ہیں۔ جنہیں انگریزی میں ہارٹ اور مائنڈ کہتے ہیں۔ کیونکہ قلب کے لفظی معنی کسی نظام کے مرکزی نقطہ کے ہیں۔ اور دل اور دماغ دونوں اپنے اپنے دائرہ میں جسمانی نظام کا مرکز ہیں۔ دماغ ظاہری احساسات کا مرکز ہے۔ اور دل روحانی جذبات کا مرکز ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس جگہ قلوب اور اعمال کا لفظ استعمال کر کے اشارہ فرمایا ہے۔ کہ بے شک جسمانی حسن اور ظاہری مال و دولت بھی خدا کی نعمتیں ہیں۔ انسان کو ان کی قدر کرنی چاہیئے۔ لیکن وہ چیز جس کی طرف خدا کی نظر ہے۔ انسان کا قلب اور اس کے اعمال ہیں۔ لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ جمال اور مال اور دنیا کی دوسری نعمتوں پر فخر کرنے کی بجائے اپنے دل و دماغ کی اصلاح اور اپنے اعمال کی درستی کی فکر کرے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ یہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ انسان کے قلب اور اس کے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔ اس سے صرف یہی مراد نہیں۔ کہ قیامت والے حساب کتاب میں انہی چیزوں کو وزن حاصل ہوگا۔ بلکہ ان الفاظ میں یہ اشارہ کرنا بھی مقصود ہے۔ کہ اس دنیا میں بھی حقیقی وزن دل کے جذبات اور دماغ کے احساسات اور جوارح کے اعمال کو حاصل ہے۔ حق یہ ہے۔ کہ جس قوم کے افراد کو یہ نعمت حاصل ہو جائے۔ یعنی ان کا دل اور ان کا دماغ اور ان کے ہاتھ پاؤں ٹھیک رستہ پر چل پڑیں۔ اس کی ترقی اور اس کے لئے نعمتوں کے حصول کو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔

مسلمانوں کا بلند مقصد

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من اٰمن باللہ و رسولہ و اقام الصلوٰۃ و صام رمضان کان حقاً علی اللہ ان یدخلہ الجنۃ جاھد فی سبیل اللہ او جلس فی روضۃ التی ولد فیھا۔ قالوا افلا نبشر الناس یارسول اللہ قال ان فی الجنۃ مائۃ درجۃ اعدھا اللہ للمجاھدین فی سبیل اللہ ما بین الدرجتین کما بین السماء والارض فاذا سألتمو اللہ فاسئلوہ الفردوس فانہ اوسط الجنۃ و اعلی الجنۃ وفوقھا عرش الرحمٰن ومنھا یتفجر انھار الجنۃ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ جو شخص خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاتا ہے۔ اور نماز قائم کرتا اور رمضان کے روزے رکھتا ہے۔ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ پر گویا یہ حق ہو جاتا ہے۔ کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے۔ خواہ ایسا انسان خدا کے رستہ میں جہاد کرے۔ یا کہ اپنی پیدائش والے گھر میں ہی قاعد بن کر بیٹھا رہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ تو کیا یا رسول اللہ ہم یہ بشارت لوگوں تک پہنچائیں؟ آپ نے فرمایا۔ جنت میں ایک سو درجے ایسے ہیں۔ جنہیں خدا نے اپنے مجاہد بندوں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔ اور ہر درجہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ پس اے مسلمانو۔ جب تم خدا سے جنت کی خواہش کرو۔ تو فردوس والے درجہ کی خواہش کیا کرو۔ جو جنت کا سب سے وسطی اور سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔ اور اس سے اوپر خدائے ذوالجلال کا عرش ہے۔ اور اسی میں سے جنت کی تمام نہریں پھوٹتی ہیں۔

تشریح:۔ میں نے اپنے عام اصول انتخاب کے خلاف یہ لمبی حدیث اس لئے درج کی ہے۔ کہ اس حدیث سے ہمیں کئی ایک اہم اور مفید اور اصولی باتوں کا علم حاصل ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) یہ کہ جنت میں صرف ایک ہی درجہ نہیں ہے۔ بلکہ بہت سے درجے ہیں۔ جن میں سب سے اعلیٰ درجہ فردوس ہے۔ جو گویا جنت کی نہروں کا منبع ہے۔

(۲) یہ کہ جنت میں مجاہد مسلمانوں کے کم سے کم درجہ اور قاعد مسلمانوں کے اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ میں بھی اتنا ہی فرق ہوگا۔ جتنا کہ زمین و آسمان میں فرق ہے۔

(۳) یہ کہ مسلمانوں کو نہ صرف مجاہدوں والا درجہ حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بلکہ مجاہدوں والے درجوں میں سے بھی سب سے اعلیٰ درجہ یعنی فردوس کو اپنا مقصد بنانا چاہیئے۔

(۴) یہ کہ جنت کے مختلف درجے خدا تعالےٰ کے قرب کے لحاظ سے مقرر کئے گئے ہیں۔ اسی لئے جنت کے اعلیٰ ترین درجہ کو عرش الٰہی کے قریب تر رکھا گیا ہے۔

(۵) یہ کہ جنت کی نعمتیں مادی نہیں ہیں۔ بلکہ روحانی ہیں۔ کیونکہ ان کا معیار خدا کا قرب مقرر کیا گیا ہے۔ اور گو ان نعمتوں میں روح کے ساتھ جسم کا بھی حصہ ہوگا۔ مگر جنت میں انسان کا جسم بھی روحانی رنگ کا ہوگا۔ اس لئے وہاں کی جسمانی نعمتیں بھی دراصل روحانی معیار کے مطابق بالکل پاک و صاف ہوں گی۔

یہ وہ لطیف علم ہے۔ جو ہمیں اس حدیث سے حاصل ہوتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کا منشاء یہ ہے۔ کہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۷ر اپریل ۱۹۵۳ء

وزرائے اعظم کی ملاقات

ایسوشی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ پنڈت نہرو نے خواجہ ناظم الدین کی کراچی آنے کی دعوت منظور کرلی ہے۔ دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم میں دیر سے خط وکتابت ہو رہی تھی۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم نے اس خط وکتابت کے ذریعہ دونوں ملکوں کے درمیان متنازعہ امور کو دوستانہ گفت وشنید کے ذریعہ باہم طے کرنے کے اصول کو تسلیم کرلیا ہے

باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق کراچی کی مجوزہ کانفرنس میں نہری پانی اور کشمیر کے تنازعات پر بھی غیر رسمی غور کیا جائے گا۔ ان کے علاوہ لیاقت نہرو معاہدہ کی کارکردگی، متروکہ املاک اور اقلیتوں کے تحفظ کے سوالات بھی زیر بحث آئینگے

تجویز کے مطابق پہلے دونوں ملکوں کے سیکرٹریوں کی ایک کانفرنس ہوگی جس میں ایجنڈا تیار کیا جائے گا۔ اور دونوں وزراء کی ملاقات کے لئے تاریخ مقرر کی جائے گی۔

پنڈت نہرو نے "سلچر" کے مقام پر تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ

"خواجہ ناظم الدین نے جو سلسلہ جنبانی کی ہے۔ میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تمام تنازعات پُرامن طور پر بات چیت سے طے ہوسکتے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کو اپنے تنازعات خود ہی طے کرنے چاہئیں۔ اگر غیر ملکی امداد پر بھروسہ کیا گیا تو دونوں ملک تباہ ہوجائیں گے اور نہ جنگ سے دونوں ملکوں کے مسائل حل ہوسکتے ہیں مقبوضہ کشمیر میں پرجا پریشد اور جن سنگ اور دوسری دہشت پسند جماعتوں نے کشمیر میں عبداللہ حکومت کے خلاف جو شورش شروع کر رکھی ہے اس سے کوئی فائدہ پہونچنے کی بجائے بھارت کو الٹا نقصان پہونچے گا"

دونوں ملکوں کے سمجھدار طبقوں کی شروع ہی سے یہ رائے رہی ہے۔ کہ ہمیں اپنے تنازعات صلح ومحبت سے طے کرنے چاہئیں مگر تقسیم کے دن سے لیکر آج تک اس ضمن میں جو کچھ بھی کیا گیا ہے وہ موثر ثابت نہیں ہوا ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت سے اس کے بڑا ملک ہونے کی وجہ سے پاکستان کو جو توقعات ہونی چاہئیں تھیں وہ پوری نہیں ہوئیں۔ یہ فرض بھارت پر عائد ہوتا تھا کہ وہ پاکستان کے ساتھ ایسا سلوک رکھتا۔ جس سے دونوں ملکوں کے نقصانات کی جو انہیں تقسیم کی وجہ سے برداشت کرنے پڑے تھے تلافی جلد از جلد ہوجاتی۔ اور دونوں باہمی تنازعات پر روپیہ اور وقت ضائع کرنے کی بجائے اپنے اندرونی معاملات کو سدھارتے اور تعمیری کاموں میں صرف کرتے۔ اور کندھے سے کندھا جوڑ کر نہ صرف اپنا بھلا کرتے بلکہ ایشیائی ممالک کی نجات کا بھی ذریعہ بنتے۔

پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں یہ بھی موزوں بات کہی ہے کہ

"برما سے بھارت کے تعلقات خوشگوار ہیں۔ مگر اس کے برعکس پاکستان سے ہمارے تعلقات خوشگوار نہیں رہا حالانکہ پاکستان اور بھارت کی زبان اور رسم ورواج ایک ہی ہیں"۔

بہر حال پنڈت نہرو کی تقریر نہایت ہی حوصلہ افزا ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ اگر پنڈت نہرو اور خواجہ ناظم الدین اور ان کے ساتھیوں نے اس جذبہ سے باہم بات چیت کی جو پنڈت نہرو کے الفاظ سے ٹپکتا ہے تو دونوں ملکوں کا مستقبل نہایت خوشگوار ہوگا۔ اور انشاء اللہ ان نقصانات کی تلافی بھی جلد از جلد ہو جائے گی۔ جو دونوں ملکوں کی ناچاقی کی وجہ سے انہیں اب تک اٹھانے پڑے ہیں

قابلِ تقلید جذبۂ قربانی

کراچی کے خالق دینا ہال میں اکسائز اور کسٹم کے چوتھے درجہ کے ملازمین کی انجمن کے ممبروں نے ایک جلسہ کے دوران میں یہ پیشکش کی ہے۔ کہ وہ اپنی بنیادی تنخواہ میں فی روپیہ ایک آنہ کی کمی قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یہ جلسہ حکومت کے اس اقدام کی حمائت میں کیا گیا ہے۔ جو اس نے ملک کی موجودہ اقتصادی صورت حال سے نمٹنے کے لئے کیا ہے

انجمن کے ممبروں کی پیشکش واقعی ایسی قربانی کی مثال ہے۔ جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اگر ہمارے ملک کے لوگوں کا جذبہ قربانی ایسا بلند ہو جائے جیسا کہ ان چوتھے درجہ کے ملازمین نے دکھایا ہے تو چند ہی دنوں میں ملک کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ یہ ایک قابل تقلید مثال ہے۔ اور ہم ملک کے بڑے بڑے تاجروں اور بڑی تنخواہیں لینے والے ملازمین کے سامنے اس کو نہائت فخر کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

صحابۂ کرامؓ اور عشق رسولؐ

حکمت خدا کی تھی کہ ہوئے بادیہ نشیں
پہلے پہل امانتِ قرآن کے امیں

عشاقِ جاں نثار نبی کے رفیق کار
میخانۂ حجاز کے معمارِ اوّلیں

اہلِ جہاں تھے اہلِ جہاں سے الگ بھی تھے
یعنی زمیں سے دُور اور افلاک کے قریں

کہتے ہیں مشقِ تیر نوازی میں محو تھے
وہ غازیانِ دین متیں ایک دن کہیں

اک حزب میں رسولِ خدا جاکے مل گئے
فخرِ زمین نازِ فلک تاجِ مرسلیں

گزری یہ بات عشقِ وفاکیش پر گراں
اپنی کمانیں حزب مخالف نے پھینک دیں

بولے کہ جس طرف ہوں خدا کے رسول پاک
ہم اس طرف کو تیر چلائیں، نہیں نہیں

عبدالمنان ناہید

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

تبلیغ کے متعلق اسلام کا نظریہ

اسلام دین کے معاملہ میں جبر کو ہرگز جائز نہیں سمجھتا

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

سو سب سے پہلے جاننا چاہیئے۔ کہ اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے۔ اور اس کے مقدس بانی کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ جو صداقت بھی اسلام کے ذریعہ آسمان سے نازل ہوئی ہے۔ اسے اپنے آپ تک چھپا کر نہ رکھے۔ بلکہ لوگوں تک پہنچائے۔ اور اس کے سارے پہلوؤں کو کھول کھول کر بیان کر دے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ قرآن شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

یاایھا الرسول بلّغ ما انزل الیک من ربک ؕ وان لم تفعل فما بلّغت رسٰلتہ (سورہ مائدہ ع۱۰۔ سورہ آل عمران ع۱۲)

یعنی "اے خدا کے رسولؐ۔ جو کچھ بھی تجھ پر تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ وہ لوگوں تک کھول کھول کر پہنچا دے۔ اور اگر تو نے ایسا نہ کیا (اور کچھ حصہ کو چھپا کر رکھا اور کسی کو بیان کر دیا) تو جان لے۔ کہ اس صورت میں تو خدا کی رسالت کو پہنچانے والا نہیں سمجھا جائے گا۔"

اور یہ فریضۂ تبلیغ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ آپؐ پر ایمان لانے والوں کا بھی یہی فرض مقرر کیا گیا ہے۔ کہ وہ اسلام کی صداقتوں کو دوسروں تک پہنچائیں۔ چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے:۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر۔ (سورہ آل عمران ع۱۲)

یعنی "اے مسلمانو تم دنیا کی بہترین امت بنا کر اقوام عالم کے فائدہ کے لئے قائم کئے گئے ہو۔ تمہارا یہ کام ہے۔ کہ لوگوں کو اسلام کی نیکی کی طرف بلاؤ۔ اور خلاف اسلام بدی سے روکو"

پھر اس سے بھی ایک قدم آگے بڑھ کر حکم دیتا ہے۔ کہ مسلمانوں کا ایک حصہ ہمیشہ تبلیغ اسلام کی خدمت کے لئے وقف رہنا چاہیئے۔ جو گویا اپنے آپ کو کلیۃً خدمت دین کے لئے وقف کر دے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر۔ واولٰئک ھم المفلحون (سورہ آل عمران رکوع ۱۲)

یعنی "چاہیئے۔ کہ تم میں سے ملت کا ایک حصہ تبلیغ حق کے لئے وقف رہے۔ اس کا کام لوگوں کو نیکی کی طرف بلانا اور بھلائی کی تلقین کرنا اور بدی سے روکنا ہو۔ اور بات یہ ہے کہ یہی لوگ حقیقۃً بامراد ہیں۔"

دین کے معاملہ میں جبر جائز نہیں

فریضۂ تبلیغ کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ ہی قرآن شریف یہ اصول سکھاتا ہے۔ کہ تبلیغ ہمیشہ نہایت احسن طریق پر حکمت و دانائی کے رنگ میں ہونی چاہیئے۔ تاکہ صداقت پسند مخاطب کے دل میں ضد اور دوری پیدا ہونے کی بجائے اس کے دل کی کھڑکیاں سچائی کے قبول کرنے کے لئے خود بخود کھلتی چلی جائیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن۔ (سورہ نحل ع۱۶)

یعنی "اے خدا کے رسولؐ اپنے رب کے رستہ کی طرف حکمت اور عمدہ طریق نصیحت کے رنگ میں لوگوں کو دعوت دو۔ اور اگر کبھی بحث و مجادلہ کی صورت پیدا ہو جائے۔ تو بحث بھی دلکش اور بہترین انداز میں کرو۔"

پھر اسی اصول کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ دین کے معاملہ میں جبر و اکراہ کا طریق کسی طرح جائز نہیں۔ اور نہ جبر و تشدد کے نتیجہ میں سچا ایمان پیدا ہو سکتا ہے۔ پس دلائل و براہین کے ساتھ سمجھا دینے کے بعد مخاطب کو بااختیار رہنا چاہیئے۔ کہ اگر وہ چاہے۔ تو قبول کرے اور چاہے تو انکار کر دے۔ کیونکہ آزادانہ اقرار یا انکار کے بغیر کوئی شخص انعام یا سزا کا مستحق نہیں سمجھا جا سکتا۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

لا اکراہ فی الدین۔ قد تبین الرشد من الغی (سورہ بقرع ۳۴) (اور دوسری جگہ فرماتا ہے) فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر انا اعتدنا للظالمین نارًا (سورہ کہف رکوع ۴)

یعنی "دین کے معاملہ میں جبر نہیں ہو سکتا۔ ہدایت اور گمراہی کھلی کھلی چیزیں ہیں۔ اور ہر شخص خود فیصلہ کا حق رکھتا ہے۔ (اور دوسری جگہ فرماتا ہے) پس جو شخص چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے۔ ہاں جو لوگ انکار کر کے ظالم بنیں گے ان کے لئے آخرت میں ضرور آگ کا عذاب مقدر ہے"

پھر اسی لطیف مضمون کے دوسرے پہلو کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ جبر کے نتیجہ میں پیدا شدہ ایمان قطعاً کوئی حقیقت نہیں رکھتا بلکہ حق یہ ہے۔ کہ وہ ایمان کہلانے کا حقدار ہی نہیں۔ کیونکہ اس صورت میں انسان کی زبان پر کچھ اور ہوتا ہے۔ اور دل میں کچھ اور ہوتا ہے۔ اور انعام کا مستحق ہونا تو درکنار ایسے دورخے منافق دوہرے عذاب کے سزاوار ٹھہرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے کفر کے جرم کے ساتھ جھوٹ اور دھوکے بازی کے جرم کا بھی اضافہ کر لیتے ہیں۔ وہ کافر ہیں۔ کیونکہ ان کے دل میں کفر ہوتا ہے۔ اور وہ جھوٹے اور دھوکے باز ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے دل کے یقین کے خلاف مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے زبان سے جھوٹے طور پر اسلام کا اقرار کرتے ہیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار۔ (سورہ نساء رکوع ۲۱)

یعنی منافق لوگ جو زبان سے تو اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مگر ان کے دل میں کفر بھرا ہوتا ہے۔ وہ آخرت میں دوزخ کی آگ کی سب سے سخت اور سب سے نیچے کی تہہ میں رکھے جائیں گے۔" (سیرت خاتم النبیینؐ حصہ سوم)

عزیزو! یہ دین کی خدمت کرنے کا وقت ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جماعت احمدیہ سے خطاب

"ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو۔ اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اس کے لئے اب وقت ہے۔ کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے۔ وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔۔۔ ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے۔ تا خدا تعالےٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے۔ تو وہ اس مدد سے بہتر ہے۔ جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو۔ کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے۔ کہ زکوٰۃ دینے والا اس جگہ زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے۔ اور اس راہ میں وہ روپیہ لگا دے۔ اور بہرحال وہ صدق دکھاوے۔ تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے۔ کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے۔ جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔"

تحریک جدید کے کارکن

چندے کی سو فی صدی وصولی کی کوشش کریں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک خطبہ جمعہ میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

"میں تحریک جدید کے کارکنوں کو بھی اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اندر ایمان پیدا کریں۔ افسوس ہے۔ کہ کارکن کام کو اس طرح نہیں کرتے۔ کہ چندے سو فیصدی جمع ہوں۔ مثلاً دَور دوم کا ہمیشہ ہی یہ حال رہا ہے۔ کہ وہ کبھی سو فی صدی پورا نہیں ہؤا۔ میں یہ نہیں سمجھتا۔ کہ اس دَور میں حصہ لینے والے اخلاص میں کم ہیں۔ لیکن یہ ضرور کہوں گا۔ کہ کارکن کام میں سست ہیں۔ اس لئے اس دَور کا چندہ پورے طور پر وصول نہیں ہوتا۔"

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

مخلصین جماعت کی خدمت میں ایک ضروری اپیل

برادران جماعت احمدیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ لوگ اس حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ کہ اس زمانہ میں جبکہ اسلام دنیا کے پردہ پر سے مٹا چلا جا رہا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ لوگوں کو اسلام کے احیاء اور اس کی ترقی و استحکام کے لئے کھڑا کیا۔ آپ ہی وہ خوش قسمت وجود ہیں جن کے سپرد اللہ تعالےٰ نے کشتیٔ اسلام کی حفاظت کا کام کیا۔ اور آپ لوگ ہی وہ حقیقی راہ نما ہیں۔ جنہوں نے دنیا کو تباہی و بربادی کے راستہ سے بچا کر امن و سلامتی کی منزل پر پہونچانا ہے جب دنیا اپنی دلفریبیوں اور رعنائیوں کے ساتھ آپ لوگوں کے سامنے آئی۔ تو آپ نے محض اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے لئے اس کے مامور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہ اقرار کیا کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ دنیا نے اس اعلان کو سنا۔ اور اس نے آپ لوگوں پر تمسخر اڑایا۔ وہ آپ کے عزم اور ارادوں کو دیکھ تحقیر کے ساتھ ہنسی اور اس نے سمجھا کہ یہ چند دیوانے تھوڑے ہی دنوں میں شور و غوغا برپا کر کے صفحۂ ہستی سے معدوم ہو جائیں گے۔ ان کی طرف توجہ کرنا بے سود ہے۔ مگر احمدیت کی گزشتہ ۶۰ سالہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ دنیا نے جو کچھ سمجھا وہ غلط تھا۔ خدا تعالےٰ نے آپ لوگوں کو غیر معمولی عزم اور غیر معمولی ارادہ کا مالک بنایا تھا۔ اس نے آپ کو دنیا کی تسخیر کی ایک ناقابل بیان قوت عطا فرمائی تھی۔ اس نے آپ لوگوں کے دلوں میں وہ آتشگیر مادہ ودیعت کر رکھا تھا۔ جو ہر قسم کے ظلماتی پردوں کو خس و خاشاک کر دیتا ہے۔ چنانچہ آپ کا قدم آگے بڑھا اور بڑھتا ہی چلا گیا۔ یہاں تک کہ برصغیر ہند و پاکستان میں ہی نہیں دنیا کے تمام اکناف میں خدائے بلند و برتر کا نام پہونچا۔ اور آپ نے محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کفر کے بڑے بڑے قلعوں پر لہرا دیئے۔ آج دشمن اسلام آپ لوگوں سے مرعوب ہے۔ وہ آپ کی قوت و طاقت کو دیکھ کر بہت زیادہ ہتھیاروں سے مسلح ہو رہا ہے۔ وہی لوگ جو یہ خیال کرتے تھے کہ احمدیت کا پودا بادِ صرصر کے ایک معمولی جھونکے سے بھی تباہ ہو سکتا ہے۔ اب اس پودے کو ایک اتنا بڑا درخت بنتا دیکھ رہے ہیں جس کی شاخیں اکناف عالم تک پہونچ چکی ہیں۔ اور لاکھوں لوگ اس کے سایہ تلے آرام کر رہے ہیں۔ پس اس کی تیاری ایک قدرتی امر ہے۔ مگر دشمن کی تیاری ہمارے اندر بھی ایک نیا خون اور نیا عزم اور نئی بیداری پیدا کرنے والی ہونی چاہیئے۔ ہمیں اللہ تعالےٰ نے اس غرض کے لئے کھڑا کیا ہے۔ کہ ہم اسلام کو تمام دنیا پر غالب کریں۔ کہنے کو تو یہ فقرہ آسانی کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ مگر عمل کی دنیا میں اس سے زیادہ مشکل اس سے زیادہ بلند اور اس سے زیادہ قربانیوں کا تقاضا کرنے والا اور کوئی مقصد نہیں۔ اسی مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت ہوئی۔ اور اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے آج جماعت احمدیہ کے مبلغین ہر جگہ پھیلائے جا رہے ہیں۔ مگر ظاہر ہے کہ یہ کام بغیر مالی قربانیوں کے سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ اور مالی قربانیاں بھی ایسی جن کی مثال دنیا کے اور کاموں میں کہیں نظر نہ آتی ہو۔ اگر کسی شخص نے چند میل کے فاصلہ پر بھی جانا ہوتا ہے۔ تو اسے فکر لاحق ہو جاتا ہے کہ میں سفر کی تیاری کر لوں ایسا نہ ہو کہ راستہ میں مجھے تکلیف ہو۔ جاہل سے جاہل آدمی بھی اپنے بچہ کی شادی یا تعلیم ارادہ کرتا ہے یا اپنا کوئی مکان بنانا چاہتا ہے۔ تو وہ اسکے لئے روپیہ کا فکر کرتا ہے۔ جب دنیا میں ادنےٰ ادنےٰ کاموں میں تیاری کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم ساری دنیا میں ایک انقلاب پیدا کرنے کے لئے کھڑے ہوں اور ہمیں اس کے لئے تیاری کا کوئی احساس نہ ہو۔ کیا دنیا میں کوئی حکومت ہو سکتی ہے جو دوسرے ملک پر حملے کا ارادہ کرے۔ مگر نہ اپنی فوج کو اسلحہ دے نہ ٹریننگ دے۔ نہ دشمن کے دفاع کے لئے کوئی مؤثر تدابیر اختیار کرے۔ اگر ہم اپنے اس دعوے میں سچے ہیں کہ ہم نے دنیا بھر میں اسلام کا جھنڈا گاڑنا ہے۔ ہم نے دنیا کے نظاموں کو بدل کر ایک نیا نظام قائم کرنا ہے۔ ہم نے دنیا کے اخلاق اور دنیا کے کردار کو صحیح اسلامی سانچے میں ڈھالنا ہے۔ ہم نے دنیا کے تمدن اور اسکے اقتصادیات کو درست کرنا ہے۔ تو ہمیں ان عظیم الشان کاموں کے لئے عظیم الشان قربانیاں بھی کرنا پڑیں گی۔ اگر ہم دعوے تو یہ کرتے ہیں کہ ساری دنیا میں اسلام پھیلائیں گے لیکن ہم اپنے عمل سے ایسی قربانی نہیں کرتے جو ہمارے اس مقصد سے مطابقت رکھتی ہو۔ تو یقیناً ہماری ویسی ہی مثال ہوگی جیسے کہتے ہیں سوگز واروں گز بھر نہ پھاڑوں جس طرح کربلا کے میدان میں ایک طرف یزیدی فوجیں تھیں۔ اور دوسری طرف ایک مظلوم اور مقدس انسان سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام ان کے نرغہ میں گھرے ہوئے تھے۔ اس طرح آج اسلام نرغۂ اعدا میں گھرا ہوا ہے۔ دشمن کا ہر تیر اسلام کی طرف آتا ہے۔ دشمن کا ہر وار خدا تعالےٰ کی پاک کتاب قرآن کریم پر پڑتا ہے۔ تیروں کی بوچھاڑ کو روکنے والا اور ہر تیر کو اپنے سینوں اور اپنے ہاتھوں پر لینے والا صرف آپ لوگوں کا ہی وجود ہے پس آپ لوگوں کی قربانیاں دوسروں سے ممتاز ہونی چاہئیں۔ آپ لوگوں کا قدم کسی لمحہ بھی سست نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے یہ اقرار کیا تھا کہ ہم مرتے دم تک اسلام کے جھنڈے کو تھامے رہیں گے۔ آپ کا یہ اقرار آپ پر بہت بڑی ذمہ واری عائد کرتا ہے۔ اور آپ کا فرض ہے کہ اپنی قربانیوں کو موت تک جاری رکھیں۔ تاکہ سچائی کی فتح ہو اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا آفتاب ردّ عانیت پھر اپنے پورے کمال کے ساتھ دنیا پر چمکے گا لیکن وہ نہیں چمک سکتا جب تک ہم اسلام اور مسلمانوں کی زندگی کے لئے اس قدر قربانیاں نہ کریں کہ دنیا ہمارے متعلق یہ سمجھنے لگ جائے کہ ہم اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی امر کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ

"ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔ اور اعزاز اسلام کیلئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔" (فتح اسلام)

پس اے دوستو اسلام کے احیاء کے لئے اپنی قربانیوں کا جائزہ لو۔ اور اس امر کو سمجھو کہ اسلام ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اسلام دنیوی ترقی کے حصول سے نہیں روکتا۔ مگر اسلام یہ چاہتا ہے کہ تمہاری ہر ترقی اسلام کو اونچا کرنے والی ہو۔ تم دولت کماؤ مگر اسلام کے لئے خرچ کرو۔ عزت حاصل کرو۔ مگر اسلام کے لئے عزت خرچ کرو۔ شہرت حاصل کرو۔ مگر اس شہرت سے اسلام کو فائدہ پہونچاؤ۔ جائدادیں اور مکان بناؤ۔ مگر ان جائدادوں اور مکانوں سے اسلام کے مینار کو بلند کرو۔ یہی کام ہے جس کے لئے خدا تعالےٰ نے ہماری جماعت کو قائم کیا۔ اور اسی مقصد کی یاد دہانی کے لئے جماعتوں میں مختلف قسم کے عہدیدار مقرر کئے جاتے ہیں مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ گزشتہ چار ماہ سے سلسلہ کی مالی حالت ایسے خطرناک رنگ میں گر رہی ہے۔ کہ اسے دیکھ کر خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ کہ ہماری تبلیغ اور اشاعت کے کام کو خدانخواستہ کوئی نقصان نہ پہونچے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دنیا اس وقت اقتصادی لحاظ سے ایک نہایت ہی نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ وسائل معاش کی کمی اور اشیاء کی گرانی نے ہر چھوٹے بڑے پر اپنے اپنے دائرہ میں یکساں اثر کیا ہے۔ اور اس کا اثر ایک حد تک ہمارے چندوں پر بھی پڑنا ایک لازمی امر تھا۔ لیکن چندوں کی کمی جس نسبت سے نظر آ رہی ہے۔ وہ زیادہ تشویشناک ہے۔ اور اس کے معنے یہ ہیں کہ جماعت کے ذمہ دار عہدیداروں نے اس بیداری کا ثبوت نہیں دیا جو ان کے اندر پائی جانی چاہیئے تھی۔ اگر وہ اپنی اپنی جماعتوں کے چندوں کو بروقت وصول کر کے بھجواتے۔ اگر وہ نادہندوں کو بار بار سمجھا کر ان سے چندے وصول کرتے۔ اور اگر وہ سلسلہ کا ویسے ہی درد رکھتے۔ جیسے کہ ایک زندہ جسم کے اعضا کو ایک دوسرے کا درد محسوس ہوتا ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا۔ کہ چندوں میں اس قدر غیر معمولی کمی آ جاتی۔ ہم یہ تو مان نہیں سکتے۔ کہ جماعت میں خدانخواستہ اخلاص نہیں رہا۔ جماعت میں اخلاص ہے اور ضرور ہے۔ اگر قصور ہے تو عہدہ داروں کا جو اپنے فرض کو صحیح طور پر ادا نہیں کرتے۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

تمام مسلمانوں کے مقصد اور آیڈیل کو زیادہ سے زیادہ بلند کیا جائے۔ بے شک ایک مسلمان جو اسلام کے نماز اور روزہ کے احکام وغیرہ کو تو خلوص نیت سے پورا کرتا ہے (اس حدیث میں حج اور زکوٰۃ کے ذکر کو اس لئے ترک کیا گیا ہے۔ کہ وہ ہر مسلمان پر واجب نہیں۔ بلکہ صرف مستطیع اور مالدار لوگوں پر واجب ہیں۔ مگر اپنے گھر میں قاعد بن کر بیٹھا رہتا ہے، وہ خدا کی گرفت سے بچ کر نجات حاصل کر سکتا ہے۔ مگر وہ ان اعلیٰ انعاموں کو نہیں پا سکتا۔ جو انسان کو خدا تعالےٰ کے خاص قرب کا حقدار بناتے ہیں۔ پس ترقی کی خواہش رکھنے والے مومنوں کا فرض ہے، کہ وہ قاعدانہ زندگی ترک کر کے مجاہدانہ زندگی اختیار کریں۔ اور خدا کے دین اور اس کے رسولؐ کی امت کی خدمت میں دن رات کوشاں رہیں۔ حق یہ ہے۔ کہ ایک قاعد مسلمان جس کے دین کا اثر اور اس کے دین کا فائدہ صرف اس کی ذات تک محدود ہے۔ وہ اپنے آپ کو اعلیٰ نعمتوں سے ہی محروم نہیں کرتا۔ بلکہ اپنے لئے ہر وقت کا خطرہ بھی مول لیتا ہے۔ کیونکہ بوجہ اس کے کہ وہ بالکل کنارے پر کھڑا ہے! اسکی ذرا سی لغزش اسے نجات کے مقام سے نیچے گرا کر عذاب کا نشانہ بنا سکتی ہے۔ مگر ایک مجاہد مسلمان اس خطرہ سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

باقی رہا یہ سوال کہ خدا کی راہ میں مجاہد بننے کا کیا طریق ہے۔ سو گو جہاد فی سبیل اللہ کی بیسیوں شاخیں ہیں۔ مگر قرآن شریف نے دو شاخوں کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ فضل اللّٰہ المجاھدین باموالھم وانفسھم علی القاعدین درجۃ " یعنی خدا تعالےٰ نے دین کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو گھروں میں بیٹھ کر نیک اعمال بجا لانے والوں پر بڑی فضیلت دی ہے۔" اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جہاد کا بڑا ذریعہ مال اور جان ہے۔ مال کا جہاد یہ ہے۔ کہ اسلام کی اشاعت اور اسلام کی ترقی اور اسلام کی مضبوطی کے لئے بڑھ چڑھ کر روپیہ خرچ کیا جائے۔ اور جان کا جہاد یہ ہے۔ کہ اپنے وقت کو زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت (یعنی تبلیغ اور تربیت وغیرہ) میں لگایا جائے۔ اور موقع پیش آنے پر جان کی قربانی سے بھی دریغ نہ کیا جائے۔ جو شخص ان دو قسموں کے جہادوں میں دلی شوق کے ساتھ حصہ لیتا ہے۔ وہ خدا کی طرف سے ان اعلیٰ انعاموں کا حقدار قرار پاتا ہے۔ جو ایک مجاہد کے لئے مقدر ہیں۔ مگر گھر میں بیٹھ کر نماز روزہ کرنے والا مسلمان ایک قاعد والی بخشش سے زیادہ امید نہیں رکھ سکتا۔ اب دیکھو کہ ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہم پر کس درجہ شفقت ہے۔ کہ ایک انتہائی طور پر رحیم باپ کی طرح فرماتے ہیں۔ کہ بے شک تم نماز روزے کے ذریعہ نجات تو پا لوگے۔ اور عذاب سے بچ جاؤ گے۔ مگر اپنے تخیل کو بلند کر کے ان انعاموں کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ جو ایک مجاہد فی سبیل اللہ کے لئے مقدر کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اس کے بغیر قومی زندگی ہمیشہ خطرے میں رہے گی۔ اس تعلق میں سب سے مقدم فرض ماں باپ کا اور ان سے اتر کر سکولوں کے اساتذہ اور کالجوں کے پروفیسروں کا ہے۔ کہ وہ بچپن کی عمر سے ہی بچوں میں مجاہدانہ روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور انہیں قاعدانہ زندگی پر ہرگز قانع نہ ہونے دیں۔

(چالیس جواہر پارے)

مال تجارت کے راس المال اور اس کے ان منافعہ پر جو کہ دوران سال میں اس سے حاصل ہوئے ہیں ان سب پر زکوٰۃ لازم ہے۔ لیکن اس میں سے وہ رقم منہا ہو جانی چاہیئے جو حکومت نے اس تجارت پر بطور انکم ٹیکس وصول کر لی ہو۔

تاکیدی اعلان

المصلح کے لئے جو رقوم بھی دوست بھجوانا چاہیں یا انتظامی ہدایات دینا چاہیں وہ صرف اور صرف مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ سابقہ پتہ پر یا کسی ذاتی نام پر کوئی رقم یا خط نہ بھجوایا جائے۔ ورنہ رقم کے ضائع ہونے اور ہدایت کی عدم تعمیل کے لئے دفتر ہذا ذمہ دار نہ ہوگا۔

مینیجر روزنامہ المصلح احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳

درخواست ہائے دعاء

(۱) میری اہلیہ کو کچھ عرصہ سے دماغی عارضہ لاحق ہے۔ اور آج کل پنجاب مینٹل ہاسپیٹل لاہور میں زیر علاج ہے۔ اس کی کلی صحت کے لئے احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار شیخ عبد الرشید

(۲) خاکسار کو محکمانہ طور پر مشکلات درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ خداوند کریم باعزت رکھے۔ خاکسار محمد ابراہیم کنسٹیبل پولیس جھنگ۔

دعائے مغفرت

میرے والد سید طفیل محمد شاہ صاحب ریٹائرڈ سکول ٹیچر ضلع لائل پور (مصنف رہنمائے تبلیغ) مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۵۳ء بوقت تین بجے شب وفات پا گئے ہیں۔ احباب جماعت اس کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید غلام محمد شاہ ۱۰ - [illegible] بلڈنگ نسبت روڈ لاہور

من انصاری الی اللہ بقیہ صفحہ ۵

اور اس طرح ان کی غفلت اور سستی سلسلہ کے لئے نقصان کا باعث بن رہی ہے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ سے ایک طرف جماعتوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ کے حضور آپ لوگ ہی جوابدہ ہیں۔ اگر آپ کے سیکرٹریانِ مال سست ہیں اور وہ آپ سے چندے وصول کرنے میں باقاعدگی سے کام نہیں لیتے۔ تو محض اس وجہ سے کہ انہوں نے نہیں پوچھا۔ آپ لوگ خدا تعالےٰ کے حضور بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ اگر آپ کے عہدیدار سست ہیں۔ تو آپ خود انہیں بیدار کریں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک سب برابر ہیں۔ یہ عہدے تو صرف اس دنیا کے انتظام کے لئے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی میں عہدیداروں کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ صرف عہدہ سنبھال لینا اور کام نہ کرنا یہ دیانتداری کے خلاف فعل ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہٖ۔ تم میں سے ہر شخص راعی ہے۔ اور ہر شخص سے اپنی اپنی رعیت کے بارہ میں سوال کیا جائے گا۔ آپ لوگ بھی اپنے اپنے حلقوں میں ایک نگران کا مقام رکھتے ہیں۔ اگر آپ کی جماعت میں نادہند زیادہ ہیں۔ یا آپ کی جماعت میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جن سے آپ نے چندے وصول نہیں کئے۔ تو سلسلہ کو آمد کی کمی کی وجہ سے جو بھی نقصان پہنچا۔ اس کے ذمہ دار خدا تعالےٰ کے حضور صرف آپ ہوں گے۔ پس اپنی غفلتوں کو چھوڑ دو۔ اور اس نئے سال میں نئے عزم اور نئے ارادہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ بے شک یہ مشکلات کے دن ہیں۔ لیکن یہی وہ دن ہیں۔ جن میں آپ قربانی کے ذریعہ چھلانگیں لگاتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے قرب میں بڑھ سکتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ میرے اس اعلان کو ہر جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ اپنی اپنی جماعت کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد کر کے سنا دیں گے اور اس کے بعد ایک ایک فرد سے اس کا بقایا وصول کر کے جلد سے جلد مرکز میں بھجوانے کی کوشش کریں گے۔ میں تجویز کرتا ہوں۔ کہ اس غرض کے لئے ذی اثر احباب کے وفود بنائے جائیں۔ اور وہ گھر بگھر پھر کر روپیہ جمع کریں۔ اس وفد میں لازماً سکرٹری مال شامل ہونا چاہیئے۔ جس کے پاس ہر شخص کا حساب ہو۔ تاکہ جس سے بھی مطالبہ ہو۔ معین اعداد و شمار کی بناء پر ہو۔ جس سے بھی وصولی ہو۔ مکمل وصولی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے دوستوں کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ وہ وقت کی نزاکت کو دیکھیں۔ اور سلسلہ جن مشکلات میں سے گذر رہا ہے۔ ان میں وہ سلسلہ کا ہاتھ بٹانے والے ثابت ہوں۔ اور شانہ بشانہ ایک صف میں کھڑے ہو کر اسلام کی جنگ لڑنے والے ہوں۔ تاکہ اسلام پھر دنیا پر غالب آئے۔ اور محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بادشاہت دنیا میں پھر اپنی پوری شان کے ساتھ قائم ہو جائے آمین

افغانستان میں بغاوت کا اندیشہ

کوئٹہ ۴ر اپریل افغانستان سے جو اطلاعات یہاں موصول ہوئی ہیں - ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ حال ہی میں کابل - قندھار اور غزنی میں جمہوریت پسندوں نے زبردست مظاہرے کئے اور افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ سے تخت چھوڑنے کا مطالبہ کیا مظاہرین نے افغانستان کے موجودہ حکمرانوں کے خلاف نعرے لگائے - یہ مظاہرے اتنے شدید تھے کہ افغانستان کی کابینہ کا ایک ہنگامی جلسہ ہوا جس میں ان مظاہرین کو سختی کے ساتھ دبا دینے کا فیصلہ کیا گیا - افغانستان میں جمہوری تحریک روز بروز زور پکڑ رہی ہے طلبا اور عوام ...... کی ایک کثیر تعداد اس تحریک میں شامل ہو چکی ہے -

فیصل کی تاجپوشی میں پاکستانی وفد شامل ہوگا

کراچی ۴ر اپریل شاہ فیصل دوم والئی عراق کی تاجپوشی کی رسم میں جو آئندہ مئی میں ادا کی جاویگی پاکستان کی نمائندگی ایک وفد کرے گا جس کی قیادت مرکزی کابینہ کے کسی وزیر کے سپرد کی جائے گی وفد میں کل ۳ آدمی ہوں گے اور وہ اپریل کے آخر میں روانہ ہو جائے گا -

سندھ اسمبلی کے انتخابات کیلئے ووٹنگ کی تاریخیں

کراچی ۴ر اپریل - حکومت سندھ کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ بالغ رائے دہندگی کی بناء سندھ اسمبلی کے پہلے انتخابات ۴ر اور ۵ مئی ۱۹۵۳ء کو اضلاع سکھر - لاڑکانہ - اپر سندھ - فرانٹیئر اور دادو میں - ۹ر اور ۱۰ر مئی کو اضلاع حیدرآباد تھرپارکر - نواب شاہ اور ٹھٹھہ میں منعقد ہوں گے اس انتخاب میں ووٹ کا پرچہ ڈالنے کے لئے پہلی بار مختلف رنگوں اور نشانات کے بیلٹ بکسوں کا طریقہ رائج کیا جا رہا ہے - چونکہ اب بیلٹ کے پرچوں پر پہلے کی طرح امیدواروں کے نام یا نشانات نہ ہونگے اس لئے رائے دہندگان کو اب ان پر نشان بنانے کی ضرورت نہ ہوگی - اب پولنگ اسٹیشنوں پر ہر امیدوار کے رنگ یا نشانات کے بیلٹ بکس رکھدئے جائیں گے - اور رائے دہندہ جس امیدوار کے حق میں ووٹ دینا چاہتا ہوگا اس کے رنگ یا نشان کے بکس میں اپنا بیلٹ کا پرچہ ڈال دیگا ہر پولنگ اسٹیشن اور کمپارٹمنٹ پر اس طرح کے کافی بیلٹ بکس مہیا کئے جائیں گے - ووٹ دینے کے طریقے میں تبدیلی کے پیش نظر مجلس قانون ساز سندھ نے قواعد انتخابات میں ترمیمات کر دی گئی ہیں - ایسی پکی روشنائی کے حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے - جو ایک ہفتہ تک نہ کسی چیز سے دھوئی

۴۴

غیر ملکی تجارت میں پاکستان کو ۴۰ کروڑ ۲۸ لاکھ کا نقصان ہوا

پارلیمنٹ کی کارروائی

کراچی - ۴ر اپریل وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن نے آج پاک پارلیمنٹ میں وقفۂ سوالات کے دوران بتایا کہ پاکستان نے کامن ویلتھ کی گزشتہ اقتصادی کانفرنس میں تجارتی مراعات دینے کے لئے برطانیہ سے کوئی وعدہ نہیں کیا تھا انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ دسمبر ۱۹۵۲ء میں ختم ہونے والے اٹھارہ ماہ میں پاکستان کو برطانیہ اور امریکہ سے تجارت میں ۳۲ کروڑ ۲۶ لاکھ روپے کا خسارہ ہوا جو روس اور چین سے تجارت بڑھ جانے سے پورا ہو گیا - اسوقت پاکستانی پیداوار کا سب سے بڑا خریدار چین ہے - تمام ملکوں کے ساتھ تجارت میں پاکستان کو ۴۰ کروڑ ۲۸ لاکھ روپے کا خسارہ ہوا ہے - وزیر تعلیم ڈاکٹر محمود حسین نے بتایا کہ حکومت سندھ مدرسہ کا وہ رجسٹر قومی عجائب خانے کے لئے حاصل کرے گی جس میں قائد اعظمؒ نے گجراتی میں دستخط کر کے اپنی عمر کی تصدیق کی ہے

وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن نے بتایا کہ -

پاکستان کے تجارتی بیڑے میں ۲۰ بحری جہاز ہیں جن کا کل وزن ۲۸۰۰۰ ٹن ہے انہوں نے کہا کہ ۱۹۴۷ء کے بعد سے پاکستان میں مال بردار جہاز نہیں بنائے گئے کیوں کہ پاکستان میں جہاز سازی کی سہولتیں نہیں ہیں مسٹر غیاث الدین پٹھان نے بتایا کہ حکومت زکوٰۃ کمیٹی کی سفارشات پر غور کر رہی ہے - وزیر تعلیم ڈاکٹر محمود حسین نے کہا کہ کراچی میں کل ۲۵۵ پرائمری اسکول ہیں جن میں سے ۴۰ غیر سرکاری ہیں لڑکیوں کے پرائمری اسکولوں کی تعداد ۸۰ ہے پرائمری تعلیم پر سالانہ ۲۵ لاکھ ۶۶ ہزار ۸۷۰ روپے خرچ آتا ہے - ابتدائی تعلیم مفت دی جاتی ہے لازمی ابتدائی تعلیم کا نفاذ اس وقت ہو سکتا ہے جب پرائمری اسکولوں میں بچوں کے لئے کافی جگہ ہو - حکومت نئے پرائمری اسکول کھول رہی ہے مسٹر غیاث الدین پٹھان نے بتایا کہ عالمی بینک نے پاکستان کو ۴ کروڑ ۵۴ ہزار ڈالر قرض دیا ہے انہوں نے بتایا ۱۹۵۳ء میں کراچی کسٹم نے کراچی کی بندرگاہ پر سونے کی ناجائز برآمد کے ۶۳ کیس پکڑے اور ایک لاکھ ۵۰ ہزار دو سو ۴۰ روپے کی مالیت کا سونا پکڑا انہوں نے کہا کہ تعلیمی ترقی کے ۶ سالہ منصوبے میں کمرشل اسکولوں اور اداروں کے قیام کی گنجائش رکھی گئی ہے - وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمن نے بتایا کہ جولائی ۱۹۵۱ء سے دسمبر ۱۹۵۲ء تک پاکستان نے امریکہ برطانیہ، روس اور چین سے علی الترتیب ۱۷ کروڑ ایک لاکھ، ۵۰ کروڑ ۶۰ لاکھ، ۹۱ لاکھ اور ۲۷ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کا مال برآمد کیا - ان ملکوں کو علی الترتیب ۹ کروڑ ۵ لاکھ، ۳۳ کروڑ ۴۳ لاکھ، ۵ کروڑ ۹۸ لاکھ، اور ۴۴ کروڑ نوے لاکھ روپے کا مال پاکستان سے برآمد کیا گیا - سردار عبدالرب نشتر نے بتایا کہ پاکستان کی کوئلہ کی پیداوار ۱۹۵۲ء میں ۶ لاکھ ٹن تک پہونچ گئی جبکہ ۱۹۴۹ء میں یہ مقدار صرف سوا تین لاکھ ٹن تھی، وزیر تجارت نے بتایا کہ قومی آمدنی کے بین الاقوامی ماہر کی رپورٹ کے مطابق ۱۹۴۹-۱۹۴۸ء میں ایک پاکستانی کی اوسط سالانہ آمدنی صرف دو سو ۳۰ روپے تھی - وزیر تعلیم ڈاکٹر محمود حسین نے بتایا کہ مارچ ۱۹۴۸ء میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اور پروفیسر اے - ایس بخاری کو لندن بھیجا گیا تھا تا کہ وہ انڈیا آفس کے تمغے اور لائبریری میں سے پاکستان کا حصہ حاصل کرنے کی گفت و شنید کریں، لیکن بھارتی نمائندے لندن نہیں پہونچے، اور پاکستانی نمائندوں کو ناکام واپس لوٹنا پڑا - حکومت اس سوال کو پھر اٹھا رہی ہے مسٹر غیاث الدین پٹھان نے بتایا کہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن نے پچاس لاکھ روپے کے سرمایہ سے کام شروع کر دیا ہے اور ضرورت پڑنے پر حکومت کارپوریشن کو اور رقم بھی دے گی - وزیر تعلیم ڈاکٹر محمود حسین نے کہا کہ صوبہ سرحد میں ابتدائی تعلیم مفت دینے اور کتابیں مفت دینے میٹرک تک طالبات سے فیس نہ لینے کے متعلق اخبارات میں خبریں چھپی ہیں - کراچی میں ابتدائی اسکولوں میں تعلیم مفت ہوتی ہے اور غریب طلباء کو کتابیں بھی مفت دیجاتی ہیں لیکن ابھی سکنڈری اسکولوں میں مفت تعلیم دینے کی گنجائش نہیں ہے انہوں نے مسٹر احمد جعفر کے ایک سوال کے جواب میں اقرار کیا کہ سندھ مدرسۃ الاسلام کے جنرل رجسٹر میں قائد اعظم کے گجراتی دستخط موجود ہیں جو انہوں نے اپنی عمر کی تصدیق کے سلسلہ میں کئے تھے حکومت سندھ مدرسۃ الاسلام سے درخواست کرے گی کہ وہ یہ دستخط پاکستانی قومی عجائب خانے میں رکھنے کے لئے حکومت کو دے دے -

گیہوں فراہم کرنے کا سابقہ طریقہ ختم کر دیا گیا

لاہور ۴ر اپریل دولتانہ وزارت نے دیہاتیوں سے لازمی گیہوں حاصل کرنے کی جو اسکیم نافذ کی تھی آج نون وزارت نے منسوخ کر دیا ہے اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس طرح کاشتکاروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا، اب صوبے میں خریداری کا اجارہ دارانہ طریقہ نافذ ہوگا جس کے تحت گیہوں کھلی منڈیوں میں فروخت ہوگا، جہاں سرکاری ایجنٹ صرف نئی فصل کا گیہوں خریدیں گے خرید کئے جانے والے گیہوں کی رقم فوری طور پر ادا کی جائے گی - آج سے صوبے میں چنے جوار یا باجرے کی

۴

کارپوریشن کے امیدواروں کے نشانات

کراچی ۴ر اپریل کراچی میونسپل کے متوقع انتخابات کے لئے امیدواروں کے نشانات کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اپریل کے دوسرے ہفتہ تک مکمل طور پر الاٹ کر دئے جائیں گے گورننگ افیسر کے منظور کردہ ۳۰۲ امیدواروں میں سے ۲۶۸ امیدواروں کے نشانات الاٹ کر دئے گئے ہیں - الیکشن کی صحیح تاریخ کے بارے میں توقع کی جاتی ہے کہ نام واپس لینے کا وقت گذرنے کے بعد اس کا اعلان کیا جائے گا

۴ نقل و حرکت پر کسی قسم کی پابندی نہیں رہی ہے -

دو پارٹیوں میں تصادم

تیرہ افراد زخمی ہو گئے

کراچی ۴ر اپریل شہر کے مختلف علاقوں میں - زبردست بلوہ ہو گیا جس میں چاقوؤں اور لاٹھیوں کا آزادانہ استعمال ہوا، تیرہ افراد زخمی ہو گئے اور ۴ افراد گرفتار ہو گئے تین کی حالت انتہائی نازک ہے - بتایا جاتا ہے کہ پہلا بلوہ کیماڑی میں شپنگ ماسٹر کے کمرے میں ہوا - جہاں ملاحوں کی بھرتی پر دو پارٹیوں میں تصادم ہو گیا - ہاربر پولس نے موقع پر پہنچ کر ولسیٹ پاکستان فیڈریشن آف لیبر کے صدر مسٹر خطیب اور ان کے چار ساتھیوں کو اقدام قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا اور ایک نوجوان کو جس کی تمام آنتیں باہر نکل آئی تھیں - سول ہسپتال بھیجدیا - جہاں رات کے بارہ بجے تک وہ بیہوش رہا - اس کے علاوہ پولس نے شیرا - شکرو - سیداحمد اور گلستان کو بھی ہسپتال میں داخل کیا ہے - اس ہنگامے میں ایک یورپین بھی زخمی ہوا ہے - دوسرا بلوہ لانڈھی میں داؤد مل کے سامنے ہوا - جبکہ دونوں پارٹیوں نے لاٹھیوں چاقوؤں اور پتھروں کا استعمال کیا - اس بلوے میں ۸ افراد زخمی ہوئے - جنمیں سے تین کی حالت نازک بتائی جاتی ہے - پولس نے بلوہ اور خنجر زنی کے الزام میں ۹، افراد کو گرفتار کیا ہے - اس بلوے کی وجہ پرانی دشمنی بتائی جاتی ہے - (جنگ)

ٹیکسٹائل مل پر مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

کراچی ۴ر اپریل ریوالوروں سے مسلح تین افراد نے آج صبح جہلم ٹیکسٹائل مل میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی، جہاں وہ مل کے مزدوروں کی مزاحمت سے گھبرا کر فائر کرتے ہوئے فرار ہو گئے - بتایا جاتا ہے کہ تین اشخاص مل کے عقبی دروازے سے اندر داخل ہوئے، جہاں دو لاکھ روپے کی مالیت کا کپڑا رکھا ہوا تھا - مل کے کمپاؤنڈ میں بیٹھے ہوئے ایک چوکیدار نے تینوں لٹیروں کو دیکھ لیا - جیسے ہی چوکیدار ان چوروں کے سامنے آیا - ان میں سے ایک نے چوکیدار پر اپنے ریوالور سے مسلسل تین گولیاں چلائیں - لیکن اتفاق سے تینوں گولیاں ضائع گئیں - اس دوران میں اس کے ایک ساتھی نے ایک لمبا سا چاقو نکالا اور شور مچانیوالے چوکیدار کو ہمیشہ کے لئے چپ کر دینے کے لئے اس کی پیٹھ میں گھونپ دیا - اس لمحہ چوکیدار نے چیخ چیخ کر کارخانے کے دوسرے آدمیوں کو جگا دیا - ڈاکو موقع کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے فرار ہو گئے -

۴۴ جا سکے اور نہ کھال کو اکھیڑے بغیر مٹائی جا سکے - اگر ایسی روشنائی کے مل جانے کا یقین ہو جائے گا - تو اسے ہونے والے انتخابات میں استعمال کیا جائے گا - اور ہر ووٹر کو بیلٹ کا پرچہ لینے سے قبل اپنے انگوٹھے پر نشان بنوانا ہوگا -

مجھے یقین ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تمام تنازعات باہمی ملاقات کے ذریعہ طے ہوسکتے ہیں (نہرو)

کراچی ۵ راپریل۔ وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے پنڈت نہرو کو کراچی آنے کی جو دعوت دی ہے۔ باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت کے وزیراعظم نے اسے منظور کرلیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیراعظم بھارت کا جواب آئندہ ہفتہ کے شروع میں ہی کراچی پہنچ جائے گا۔ واضح رہے۔ کہ دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کے درمیان کافی عرصہ سے بین المملکتی تنازعات پر خط وکتابت ہورہی ہے۔ اب تک دونوں وزرائے اعظم نے ایک دوسرے کو پانچ خط لکھے ہیں۔ آخری خط خواجہ ناظم الدین نے لکھا تھا۔ جس میں بھارتی وزیراعظم کو کراچی آنے کی دعوت دی گئی تھی۔ وزرائے اعظم نے اپنی اس خط وکتابت میں باہمی تنازعات کو دوستانہ گفت وشنید کے ذریعہ طے کرنے کے اصول کو تسلیم کرلیا ہے۔ چنانچہ اب وزیر اعظم پاکستان کی پیش کردہ تجویز کے مطابق پہلے دونوں ملکوں کے سیکرٹریوں کی ایک کانفرنس ہوگی۔ جس میں ایجنڈا تیار کرلیا جائیگا۔ ایجنڈا طے کرنے کے بعد وزرائے اعظم پاکستان وبھارت کی ملاقات کی تاریخ مقرر کردی جائے گی۔ باخبر حلقوں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ دونوں ملکوں کے سیکرٹریوں کی کانفرنس غالباً دہلی میں ہوگی۔ اور جون ۱۹۵۳ء میں ملکہ الزبتھ دوئم کی تاجپوشی میں شرکت کے لئے روانہ ہونے سے پہلے خواجہ ناظم الدین اور پنڈت جواہر لال نہرو کراچی میں ملاقات کرچکے ہوں گے۔ باخبر حلقوں کے بیان کے مطابق کراچی کی مجوزہ کانفرنس میں نہری پانی اور کشمیر کے تنازعات پر بھی غیررسمی طور پر غور کیا جائیگا۔ ان کے علاوہ متروکہ املاک۔ لیاقت نہرو معاہدہ کی کارکردگی۔ اور اقلیتوں کے تحفظ کے سوالات بھی زیربحث آئیں گے۔ آل انڈیا ریڈیو نے آج بتایا کہ خواجہ ناظم الدین نے وزیراعظم بھارت کو یہ دعوت گذشتہ ہفتے ایک خط میں دی تھی۔ جو انہیں آسام پہنچا دیا گیا تھا۔ آج آسام کے ایک مقام سلچر کے ایک جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ وہ وزیراعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین سے مل کر تمام متنازعہ امور پر بات چیت کرنے کو تیار ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ اس سلسلہ میں خواجہ ناظم الدین نے جو سلسلہ جنبانی کی ہے۔ میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ پاکستان وبھارت کے تمام تنازعات پرامن طور پر تمام باہمی بات چیت کے ذریعہ طے ہوسکتے ہیں۔ پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی ملاقات سے دونوں ملکوں کے اختلافات کو دور کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں پرجا پریشد اور دوسرے دہشت پسند جماعتوں نے شیخ عبداللہ کی حکومت کے خلاف جو مہم شروع کی ہے۔ اس سے کوئی فائدہ پہنچنے کی بجائے بھارت کو الٹا نقصان پہنچے گا۔ نہرو نے ایک بار پھر پاکستان اور بھارت کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ ان ملکوں کو اپنے اختلافات خود ہی طے کرنے چاہئیں۔ اگر اس معاملے میں انہوں نے غیرملکی امداد پر بھروسہ کیا۔ تو دونوں ملک تباہ ہوجائیں گے۔ ایجنسی فرانس کی اطلاع مظہر ہے۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو نے کہا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین سے مل کر بہت خوش ہوں گے۔ تاکہ دونوں ملکوں کے اختلافات بات چیت سے ختم کئے جاسکیں۔ بھارت اور برما کے سرحدی علاقہ کا دورہ ختم کرکے نہرو نے کل آسام کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے یہ ردعمل ظاہر کیا۔

پاکستان پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس پر ایک نظر

کراچی ۵ راپریل پاکستان پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن میں بعض ایسے اہم ترین مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جو آج ملک کو درپیش ہیں۔ متعدد وزرأ نے اپنے اپنے محکموں کی پالیسی کے متعلق اہم اعلانات کئے اور وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے بھی احمدیوں کے خلاف تحریک کے سلسلہ میں اپنی حکومت کی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا۔ کہ یہ تحریک ایک سیاسی چال تھی جس کا مقصد تخریبی طریقوں سے مرکزی حکومت کا تختہ الٹنا تھا۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ حکومت پاکستان نے ملک کے استحکام اور یکجہتی کو برقرار رکھ کر عظیم ترین خدمت انجام دی ہے۔

اسی دن بجٹ پر بحث کے آخری دور میں تین دوسرے وزرأ نے بھی اہم ترین اعلانات کئے۔ وزیر خوراک نے کہا کہ پاکستان کے لئے یہ زندگی اور موت کا سوال ہے کہ تقسیم سے پہلے ہمیں جتنا پانی ملتا تھا۔ اب بھی اتنا ہی پانی ملنا چاہیئے۔ نہری پانی کی کمی اور بارش کی قلت پاکستان میں اناج کی کمی کے ذمہ دار ہیں۔ پنجاب اور دوسرے صوبوں کی طرف سے اناج کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر مرکزی حکومت کو سمندر پار سے ۹ لاکھ ٹن گیہوں درآمد کرنا پڑا۔ کیونکہ صرف پنجاب کا مطالبہ ہی تقریباً ڈھائی لاکھ ٹن کا تھا۔ مشرقی بنگال آئندہ سال چاول کے معاملہ میں خودکفیل ہوجائے گا۔ اس وقت بھی اس صوبہ کی غذائی حالت دوسرے صوبوں سے بہتر ہے۔ بجٹ پر بحث کے دوران سب سے زیادہ برا بھلا وزیر خوراک اور وزیر تجارت کو کہا گیا۔ یہ تنقید مخالف پارٹی کے علاوہ مسلم لیگی ممبروں کی طرف سے بھی کی گئی۔ لیکن وزیر تجارت نے اعداد وشمار سے ثابت کیا۔ کہ حکومت پاکستان کی تجارتی اور اقتصادی پالیسی بنیادی طور پر بہت مستحکم ہے۔ اور زمانۂ آمدنی کے بعد مندے کے زمانے میں بھی پاکستان کی حالت زیادہ خراب نہیں ہوئی۔ یہ مستحکم پالیسی کا ہی نتیجہ تھا کہ پاکستان کی معیشت نے کسادبازاری کے دور کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا۔ وزیر تجارت کے اس اعلان کا بعد میں عام طور پر خیر مقدم کیا گیا۔ اور مسٹر نوراحمد نے کہا کہ واقعی پاکستان کی معیشت بنیادی طور پر بہت مضبوط ہے۔ چاردن کی عام بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے ان مشکلات کا ذکر جو بجٹ تیار کرنے کے سلسلہ میں انہیں پیش آرہی تھیں۔ کیونکہ قومی آمدنی میں تیس کروڑ روپے کی کمی ہوچکی تھی۔ آپ نے پاکستانیوں کو زائد پیداوار اور کم سے کم اخراجات" کا نعرہ دیا۔ وزیر خزانہ کی تقریر ایوان نے نہایت خاموشی کے ساتھ سنی اور انہوں نے بجٹ کے فنی پہلوؤں پر سیر حاصل تبصرہ کیا۔ اور کہا کہ اس پہلو پر کوئی تنقید سرے سے کی ہی نہیں گئی۔ کپڑے پٹرول۔ سگریٹ اور چینی کے محاصل میں اضافہ پر نکتہ چینی کے باوجود وزیرمالیات کو مبارکباد زیادہ پیش کی گئی۔ اور ان پر تنقید بہت کم ہوئی۔ وزیر خزانہ نے ایوان کو یقین دلایا۔ کہ ان محاصل میں اضافہ کا عوام پر کوئی اثر نہیں پڑیگا۔

وزیر خارجہ نے حکومت کی خارجی پالیسی پر روشنی ڈالی۔ اور کہا۔ کہ پاکستان نے ہمیشہ نوآبادیاتی آزادی کا ساتھ دیا۔ میاں افتخارالدین کے اس الزام کے جواب میں کہ پاکستان مغربی سامراج کا ساتھ دے رہا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ پاکستان نے تونس اور مراکش کے مسائل پر مغربی ممالک کی شدید ترین مخالفت کی ہے۔ جب میاں افتخارالدین نے سابقہ تقریروں کے اقتباسات کے ذریعہ وزیرخارجہ پر ذاتی حملے کرنے کی کوشش کی۔ تو ایوان کے صدر نے انہیں سخت تنبیہہ کی۔ اور وزیرخارجہ نے کہا۔ کہ میاں افتخارالدین نے میرے خلاف جو الزامات لگائے ہیں۔ اگر وہ ان میں سے ایک بھی ثابت کردیں۔ تو میں استعفٰی دے دوں گا۔ وزیر داخلہ نے بحث کے دوران میں یہ اہم اعلان کیا۔ کہ حکومت پاکستان ملک کے اجتماعی تحفظ کی ذمہ داری خود سنبھال رہی ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک کمشن کی رپورٹ زیر غور ہے۔ آپ نے یقین دلایا۔ کہ حکومت ہر شہری کے حقوق اور اس کی آزادی کی ذمہ دار ہے۔ وزیر امور کشمیر ڈاکٹر محمود حسین نے کہا۔ کہ سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر کو حل کرسکتی ہے۔ لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر وہ اس اہم مسئلہ کے حل میں جان بوجھ کر تاخیر کررہی ہے۔ اس ادارہ کو اس مسئلہ کی سنگین نوعیت کا شاید اب تک احساس نہیں ہے۔

وزیر خزانہ نے غیرملکی امداد کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان ہر دوست ملک سے شکریہ کے ساتھ امداد قبول کریگا۔ لیکن پاکستان بھوکا مرجائیگا۔ بقیہ

بقیہ: مگر کوئی ایسی امداد قبول نہیں کریگا۔ جس کے ساتھ کوئی سیاسی یا دوسری شرائط ہوں۔ اب تک پاکستان نے جو غیرملکی امداد لی ہے۔ وہ سب بلاشرط لی ہے۔ وقفۂ سوالات کے دوران میں بھی قومی اہمیت کی اطلاعات روشنی میں آئیں۔ وزیرخارجہ نے بتایا۔ کہ فروری ۱۹۵۳ء تک افغانستان کی طرف سے پاکستان پر بیس حملے ہوچکے تھے۔ ان پر حکومت افغانستان سے احتجاج کئے گئے۔ جموں اور کشمیر میں بھارتی فوج اور پولیس نے جنگ بندی کی لائن کی ۴۷ مرتبہ خلاف ورزی کی۔ ۱۷ پاکستانی ہلاک اور ۲۳ زخمی ہوئے۔ ان کے علاوہ ۳۱ کا اغوا ہوا۔ بھارت سے خلاف قانون طور پر پاکستان میں لوگوں کا داخلہ بند کرنے کے لئے بھارت مسلسل عدم تعاون کررہا ہے۔ متروکہ جائیداد کے معاملہ میں حکومت پاکستان طے شدہ اور غیرطے شدہ علاقوں کی تفریق ختم کرنے کے سوال پر غور کررہی ہے۔ اور اس سلسلہ میں ایسے قوانین بنائے گی۔ جیسے کہ بھارت نے بنائے ہیں۔ ہندو تارکین وطن ٹیکس کے معاملہ میں پاکستان کو ۲۸ کروڑ روپے کا نقصان پہنچا کر گئے ہیں۔ مشرقی پاکستان میں ملیریا سے ۱۹۵۱ء میں ۸۷۲۸۲ افراد ہلاک ہوئے۔ ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا۔ کہ وفاقی دارالحکومت کراچی میں دس ہزار غنڈے رہتے ہیں۔ بحث کے دوران وزیراعظم اور